



سوال

(40) بحالت روزہ مباشرت میں بلا دخول انزال ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رمضان کے دن میں بحالت روزہ مباشرت (مساس تختین) بلا دخول سے انزال ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا یا باقی رہے گا؟ اگر ٹوٹ جائے گا تو صرف اس روزہ کی قضا کافی ہوگی یا کفارہ بھی دینا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کی مباشرت جب کہ اس سے انزال یا جماع مبتلا ہو جانے کا خطرہ ممنوع ہے۔

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الضِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لَبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لِهِنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالآنَ بَاشِرُوهُنَّ

... سورة البقرة 187

بغیر دخول مباشرت سے انزال ہو جانے کی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا اور اس کی قضا ضروری اور لازم ہوگی کفارہ نہیں لازم ہوگا۔

وَوَقَعَ الْخُلُوفُ فِيمَا إِذَا بَاشَرَ الضَّامُّ أَوْ قَبْلَ أَوْ لِنَظَرِ فَانْزِلْ أَوْ أَنْدَى، فَقَالَ الْخُوَيْمُونَ وَالشَّافِعِيُّ: يَنْقُضِي إِذَا انْزَلَ فِي غَيْرِ النَّظَرِ، وَلَا قَضَاءَ فِي الْإِنْدَاءِ وَقَالَ نَائِكَ وَالسَّحَاقُ: يَنْقُضِي فِي كُلِّ ذَلِكَ وَيُكْفَرُ إِلَّا فِي الْإِنْدَاءِ فَيَنْقُضِي فَقَطْ، وَانْجَزَ لَهُ بِأَنَّ الْإِنْزَالَ أَقْضَى مَا يُطْلَبُ فِي الْجَمَاعِ مِنَ الْإِنْزَالِ فِي كُلِّ ذَلِكَ وَتَعَقَّبَ بِأَنَّ الْأَحْكَامَ عُلِّقَتْ بِالْجَمَاعِ فَقَطْ (نيل الاوطار 4/290)

محدث

ایسا آدمی جو بڑھاپے کی وجہ سے روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھے یا ایسا بیمار جو کسی مزمن بیماری کی وجہ سے روزہ رکھنے کی بالکل طاقت نہ رکھتا ہو اور اس کی صحت یا بی روزہ رکھنے کے لائق ہونے کی امید بالکل مستقطع ہو گئی ہو وہ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا کرے یا دو مدیگیوں دے دیا کرے۔ محدث

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

جلد نمبر 2 - کتاب الصيام

صفحہ نمبر 139

محدث فتویٰ